

جواب: دین اسلام ﷺ کی سحر و خیر کر حواسیت کی طرف حصہ جائے گا۔ اس سے تخفیف چھپ رکھے آئیت یہ اللہ تعالیٰ طلاقتہ سے یہا مراد ہے؟

جواب: الغی وہ دین، بسی طرف یکسر اور متوجہ ہوتے کا حکم ہے۔ یہ حضرت کا تفاضل ہے۔ علم نافض کو چھپ رکھ عالم کامل دن لے لو۔ یہاں سے محمل کی بات، بسی اپنے آپ کو ادا کرنے پر ہوں گا اور اسکی لفاظ سے جو ہوں گے۔

آیت ۳۱: میبین کون ہوتے ہیں؟
جواب: توبہ کرنے والے۔ سب سے لکھ کر اللہ تعالیٰ طرف اُنکے والے۔

حال: اس آیت سے یہاں پتہ ہے کہ وہ کونی چیزیں ہیں جو مشرکین سے فرق رکھیں گے۔

جواب: اللہ تعالیٰ طرف رجوی ترے والے تقویٰ اور نماز قائم رہے والے۔ آیت ۳۲: اس آیت یہی لوگوں کا دینی تعریفہ ہے کہ ذمہ ہے۔ شیعہ اس لیا مطلب ہے؟ یہاں سمجھیں؟ یا اس آیت سے؟

جواب: شیعہ = ایسی گماعت جو کئی مبتدا یعنی امام کو follow کرے۔ یعنی اصل دین کو چھوڑ کر اسینہ من مانی تہذیب اور الگ فرقوں میں بنتے گئے۔ اور یہ فرقہ اپنے حق پر صحیح ترے اور دوسرے کو باطل۔

آیت ۳۳: اللہ تعالیٰ دو طرح سے بنو دن کو انعاماتیے۔ اور انکا لیکارو یہ ہو گا یہی؟

جواب: کوئی محمدؐ کے یہت سی فرشی نہیں دے سکے۔ یعنی اور صفتیت میں انسان اللہ کو لیکارتا ہے اور بہ عزم دور ہو جاتا ہے فرشی ملنے سے تو منظر کے خلاف ہو جاتا ہے۔ شرک کرنے لگتا ہے لفحت کرنا فرماتا ہے لفعتات میں لگاتا ہے۔

آیت ۳۴: بچھلی آیت سے اعلیٰ معاہدے کہ اب انسان شرک رہتا ہے۔ کی اور اس صفتیت کا نالٹنے والا تکمین لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ بخوبی یہ سمجھے گا کہ یہاں بات فی کوئی دلیل نہ یا کوئی ایسی ستر اساری ہے جس سے ابھے چلے گے کہ اللہ امنیات کی لعنة کو من بیسے گے ہے۔